



مجلس البحث والدراسات  
مہدث فتویٰ

سوال

(703) تہجد اور نماز تراویح میں فرق

جواب



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تراویح پڑھنے کے بعد تہجد پڑھ سکتے ہیں، کیا رسول اللہ صلی علیہ وسلم تراویح کے ساتھ ساتھ تہجد بھی پڑھتے تھے دلیل کے ساتھ جواب کی امید ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز تراویح اور نماز تہجد ایک ہی نماز کے دو نام ہیں۔ اسے قیام اللیل بھی کہا جاتا ہے۔

نبی کریم ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں تراویح یا تہجد کی گیارہ رکعت پڑھا کرتے تھے۔

سیدنا ابوسعید بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی رمضان میں نماز کیسی تھی؟

تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہنے لگیں:

”ناکان یزید فی رمضان ولا فی غیرہ علی احدى عشرہ رکعة یصلی اربعاً فلا تسئل عن حنین و طولین ثم یصلی ثلاثاً“ (صحیح بخاری حدیث نمبر 1909) صحیح مسلم حدیث نمبر (738)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعت سے زیادہ ادا نہیں کرتے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعت ادا کرتے تھے آپ ان کی طول اور حسن کے بارہ میں کچھ نہ پوچھیں، پھر چار رکعت ادا کرتے آپ ان کے حسن اور طول کے متعلق نہ پوچھیں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت ادا کرتے۔

بذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ